سوال

اگر کسی ملازم عورت کا خاوند فوت ہوجائے اور وہاں کی گورنمنٹ کسی قریبی کے فوت ہونے پر تین یوم سے زیادہ چھٹی نہ دیتی ہو تو یہ بیوہ عورت اپنی عدت کس طرح پوری کریگی، کیونکہ اگر وہ شرعی طریقہ سے عدت پوری کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو اسے ملازمت سے نکال دیا جائیگا، اور وہ اپنی معاشی ضروریات کیسے پوری کریگی؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

"ایسی عورت پر شرعی عدت گزارنا لازم ہے، اور وہ دوران عدت شرعی امور کی پابندی کریگی، لیکن اسے دن کے وقت اپنی ملازمت کے لیے جانا جائز ہے؛ کیونکہ یہ اس کی اہم ضروریات میں شامل ہوگی

علماء کرام کا بیان ہے کہ بیوہ عورت عدت کے دوران دن کے وقت اپنی ضروریات کی خاطر گھر سے باہر جا سکتی ہے، اور یہ ملازمت اس کی اہم ضروریات میں شامل ہے، اور اگر اس کے لیے اسے رات کو بھی جانا پڑے تو ضرورت کی خاطر ملازمت سے نکالے جانے کے خدشہ سے جانا جائز ہوگا

اگر بیوہ عورت کو اس ملازمت کی محتاج ہو کہ اس کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو تو ملازمت ختم ہونے کی صورت میں ہونے والا نقصان کسی پر مخفی نہیں ہے

علماء کرام نے بیوہ عورت کے لیے دوران عدت گھر سے باہر جانے کے جواز کے کئی ایک اسباب بیان کیے ہیں، جس گھر میں بیوہ عورت کو عدت گزارنا واجب تھی ضرورت کی خاطر وہاں سے باہر جا سکتی ہے، اور ان اسباب میں کئی ایک اسباب ایسے بھی ہیں جو مجبوری کی حالت میں ملازمت کرنے سے بھی ہلکے سبب ہیں، اس کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے:

چنانچہ تم حسب استطاعت اللہ کا تقوی اختیار کرو التغابن (16).

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو تم اس پر اپنی استطاعت و طاقت کے مطابق عمل کرو" متفق علیہ

واللہ تعالی اعلم انتہی.

الاسلام سوال و جواب

127974